Digitized by Khilafat Library Rabwah

20

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۴ صفر ۱۳۹۵ھ | ۸ امان ۱۳۵۴ ہش | ۸ مارچ ۱۹۷۵ء | نمبر ۵۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شریعت کا انحصار تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ پر ہے

مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے

"دولتمند اور متموّل لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لیکر حاضر ہو گئے۔ آپ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف لے آئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب صرف دو ماہ کا عرصہ باقی ہے لیکن جماعتوں کے مالی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ کثیر تعداد ایسی جماعتوں کی ہے جنہوں نے بمشکل اپنے بجٹ کا ۱/۲ حصہ پورا کیا ہے۔ پس ضروری ہے کہ عہدیدار اصحاب اپنی تمام توجہ کے ساتھ لازمی چندوں کی فراہمی کا انتظام فرماویں اور انہیں بروقت داخلِ خزانہ کرا کے اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"ان شکرتم لازیدنکم ... آپ جتنی زیادہ تسبیح و تحمید کریں گے اور اپنے محسن حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جتنا زیادہ درود پڑھیں گے اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے ... اس کی جو برکات ہمارے لئے مقدر ہیں اور ان برکات کے حصول کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹ دسمبر ۷۳ء)

عہدیدار اصحاب سے گزارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کو پیش نظر رکھیں اور لازمی چندہ جات کی فراہمی کیلئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

"کل حضور ایدہ اللہ کو ضعفِ قلب کی شکایت ہو گئی تھی"

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔

ربوہ ۸ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

کل بہت تکلیف رہی اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ نواب محمد احمد صاحب کی طبیعت بھی خراب ہے۔ میں سب کے لئے دعائیں کرتی ہوں۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۷ امان (بروز جمعۃ المبارک)۔ آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبۂ جمعہ میں قرآن مجید کی آیات تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ (الملک آیات ۲ و ۳) کی تفسیر کرتے ہوئے موت اور حیات کے سلسلہ میں پوشیدہ حکمت پر بہت پُر معارف انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے بتایا کہ دنیا میں موت اور حیات کا سلسلہ اکٹھا اور متوازی چلتا ہے۔ ان میں سے اصل چیز حیات ہے اور زندگی یا حیات کا ضائع ہو جانا موت کہلاتا ہے۔ حضور نے واضح فرمایا کہ قرآنی محاورے کی رو سے حیات کی مختلف قسمیں ہیں اس ضمن میں حضور نے حیات کی سات اقسام بیان فرمائیں اور بتایا اس لحاظ سے اموات کی بھی سات قسمیں ہیں کیونکہ موت کہتے ہیں زندگی کی نفی کو۔ لیکن اسلام کی رو سے حیات کا اصل راز تعلق باللہ اور قربِ الٰہی میں مضمر ہے۔ ان معنوں کی رو سے اللہ تعالیٰ کا قرب اصل حیات ہے اور اس سے دوری کا دوسرا نام موت ہے۔ پس تمام خیر و برکت اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق منقطع نہ ہو۔ اسی طرح حضور ایدہ اللہ نے واضح فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق استوار کر کے اسے پختہ سے پختہ تر بنانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں وہی حیاتِ ابدی کے وارث قرار پاتے ہیں۔

چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہو گئی تھی اس لئے خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی اور حضور نے خود بیٹھ کر نماز ادا کی۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جو بڑی دولت ہم نے پائی وہ یقین کی دولت ہے

یقین کی یہ دولت ہم پر بہت سی ذمہ داریاں عائد کرتی ہے جن کو ادا کئے بغیر ہم اس سے کما حقہٗ فائدہ نہیں اُٹھا سکتے

اپنے مقام کو پہچانو تا اُن برکات اور افضال کے وارث بن جاؤ جو اس مقام سے مختص ہیں!

خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو کہ اُس کی قوّت اور توفیق کے بغیر ہمیں کچھ حاصل نہیں ہو سکتا

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ر تبلیغ ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۷ر فروری ۱۹۷۵ء) بمقام کوٹھی صاحبزادہ میرزا منیر احمد صاحب جہلم

مرتبہ:۔ مکرم محمد یوسف صاحب سلیم ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مَیں اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک مختصر سا اقتباس پڑھوں گا۔ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا۔ . . . اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ شیطان اُن پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا، وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دُکھ اُٹھانے کی قوّت دیتا ہے یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اُتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دُکھ کو سہل کر دیتا ہے۔ یقین خدا کو دکھاتا ہے اور ہر ایک کفّارہ جھوٹا ہے اور ہر ایک فدیہ باطل ہے اور ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے، وہ یقین ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے۔" (رُوحانی خزائن (کشتی نوح) جلد ۱۹ صفحہ ۶۶)

گزشتہ عرصہ میں بہت سے مہینے ایسے گزرے جو بڑی پریشانیوں کے مہینے تھے اور فساد کے مہینے تھے اور ظلم سہنے کے مہینے تھے اور ظلم کو برداشت کے ساتھ اور

مسکراتے چہروں کے ساتھ

برداشت کرنے کے مہینے تھے، اور جو چیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں حاصل ہوئی، اُس کو ظاہر کرنے کے مہینے تھے یعنی یقین کی اس دولت کو ظاہر کرنے کے مہینے تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہم نے پائی اور یہ بڑی دولت ہے جو ہم نے پائی اور وہ یہی یقین کی دولت تھی جو ہمیں ملی۔ یقین اِس بات پر کہ اللہ ہے۔ یقین اِس بات پر کہ قرآن عظیم ایک نہایت ہی حسین شریعت اور ایک کامل اور مکمل ہدایت ہے۔ یقین اس بات پر کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا کیلئے محسنِ اعظم ہیں اور آپؐ کا مقام اس کائنات میں ان الفاظ میں بیان ہُوا ہے کہ:

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ

کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو اِس کائنات کو پیدا کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔ پھر تو خدا تعالیٰ کی خَلق کے جلوے بھی کسی اور رنگ میں ظاہر ہوتے۔ خدا تعالیٰ خالق ہے اور اس کی یہ صفت کبھی معطّل نہیں ہوتی لیکن یہ کائنات جو ہماری کائنات ہے اور جس کے ساتھ ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں "ربّ العالمین" کہکر بیان کیا ہے اور جس کی تفسیر خود قرآن کریم نے یہ کی ہے کہ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ہیں۔

آپؐ کو صرف انسانوں کے لئے رحمت نہیں کہا گیا بلکہ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ کہا گیا ہے یہ ایک بڑا وسیع مضمون ہے۔ اور یہ بہت سوچنے اور بڑی گہرائیوں میں جانے کا مسئلہ ہے۔ ہر ایک آدمی کو اپنی اپنی سمجھ اور استعداد کے مطابق اس کے متعلق سوچنا چاہیئے۔ پھر یقین اس بات پر کہ خدا تعالیٰ نے جو وعدے دیئے وہ پُورے ہو کر رہتے ہیں اور یقین اس بات پر کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یہ وعدہ دیا گیا تھا کہ آخری زمانہ میں آپؐ کی رُوحانی اولاد میں سے ایک مہدی، ایک بطلِ جلیل اور آپؐ کا سب سے زیادہ محبوب بیٹا رُوحانی لحاظ سے پیدا ہوگا اور وہ ایک جماعت پیدا کریگا

21
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس جماعت کو اللہ تعالیٰ یہ یقین عطا کرے گا کہ وہ اس بشارت کو بھی دوسری بشارتوں کی طرح سچا سمجھے اور غلبۂ اسلام کے لئے دنیا میں ایک عظیم اور

ایک حسین نمونہ

قربانیوں کا اور ایثار کا پیش کرے۔ اسی طرح یقین اس بات پر کہ جہاں دنیا میں ایک فسادِ عظیم بپا ہو چکا۔ جہاں اُمّتِ مسلمہ کو اس قسم کے فساد کا سامنا کرنا پڑا وہ فسادِ عظیم کہیں بھی اس سے بڑھ کر نہ قرآن کریم میں، نہ حدیث میں اور نہ کسی اور جگہ نہیں نظر آتا ہے کہ ایسا فساد دُنیا میں پیدا ہوگا اور یقین اس بات پر کہ اس فساد کو دُور کرنے کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے۔

ہمارا یہ یقین ہم پر بہت سی ذمہ داریاں عاید کرتا ہے۔ ہم جب اس یقین پر قائم ہیں کہ ہم نے فساد کو دُور کر کے العالمین کے لئے سُکھ اور آرام کو پیدا کرنا ہے تو یہ یقین اس وجہ سے ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم کوئی تعویذ نہیں ہے۔ یہ کوئی شو کیس میں سجانے والی چیز نہیں ہے قرآنی ہدایت عمل کرنے کے لئے ہمارے ہاتھ میں دی گئی ہے۔ قرآن کریم پر اگر ہم نے عمل نہیں کرنا اور اس سے ہم نے فیض حاصل نہیں کرنا تو پھر قرآن کریم کا کوئی فائدہ نہیں۔

قرآن کریم نے ہمیں جو تعلیم دی ہے اس کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے

کہ اس کا خلاصہ دو فقروں میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جو حقوق قرآن کریم نے بیان کئے ہیں، بندوں کو وہ ادا کرنے چاہئیں اور دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بندوں کے جو حقوق مقرر کئے ہیں۔ ان کی ادائیگی کا بندوں کو خیال رکھنا چاہیئے۔ ان حقوق میں ایک "خلق" ہے جس نے بہت سی باتوں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ ایک اور "حق" ایک دوسرے سے ہمدردی کرنا ہے۔ اسی لئے دُنیا حیران تھی مگر وہ تو یقین نہیں رکھتی لیکن ہم تو اس یقین پر قائم تھے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو نوعِ انسانی کی بہبود کے لئے اور دُنیا کو خیر پہنچانے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اسی یقین کا نتیجہ ہے کہ ہم دُکھوں اور پریشانیوں میں بھی مسکرا رہے تھے کیونکہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین تھا کہ دُنیا کی کوئی طاقت اللہ تعالیٰ کو اپنے منصوبوں میں ناکام کرنے والی نہیں ہے اور ہمیں اس بات پر بھی یقین تھا کہ ہم اس لئے پیدا ہوئے ہیں کہ

نوعِ انسانی کی خدمت کریں

بعض لوگ کہتے تھے کہ ہم مان ہی نہیں سکتے کہ جن حالات میں سے جماعت گذر رہی ہے، اُن میں بھی وہ مسکراتے چہروں کے ساتھ خدمت کے لئے ہر دم ہر آن تیار ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ لکھا ہے۔ آپ کی عبارت کا مفہوم میں اپنے الفاظ میں بیان کر رہا ہوں۔ اس میں آپ نے مجھے اور احباب جماعت کو یہ تعلیم دی ہے کہ تمہارا جو اشد ترین دشمن ہے اگر تم اس کے لئے دُعا نہیں کرتے تو آپ فرماتے ہیں کہ مجھے تمہارے ایمان کے متعلق شبہ ہے۔ پس یہ مقام ہے جماعت احمدیہ کا اور جب تک کوئی جماعت یا کوئی فرد اپنے مقام کو نہ پہچانے اُس وقت تک وہ اُن برکات اور فیوض اور رحمتوں کا وارث نہیں ہوا کرتا جو اس مقام کے لئے مختص ہوتی ہیں۔

پس اس وقت میں احباب جماعت کو مختصراً جو بات کہنا چاہتا ہوں وہ بڑی اہم ہے کیونکہ ہمارا آج کا ماحول اس کا تقاضا کر رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ

احباب اپنے مقام کو پہچانیں

اور پورے یقین کے ساتھ اپنے مقام کو پہچانیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند کو ایک جماعت دوں گا جو اس روحانی فرزند کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض اور آپ کی برکات کی وارث ہوگی۔ اور آپ کی لائی ہوئی تعلیم پر چلنے والی ہوگی اور آپس میں محبت اور پیار کرنے والی ہوگی۔ میں پھر کہتا ہوں کیونکہ میرے سامنے بعض دوست ایسے بھی ہیں جو اس حقیقت پر یقین نہیں رکھتے کہ

مہدی معہود کی جماعت

آپس میں محبت اور پیار کرنے والی جماعت ہوگی۔ جو لوگ آپس میں محبت اور پیار نہیں کرتے، وہ خدا کی نگاہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل نہیں صرف دکھ اٹھانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب ہونا تو بڑی بدقسمتی کے مترادف ہے بھلا یہ بھی کوئی بات ہے کہ دُکھ اُٹھانے کے لئے انسان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کی طرف منسوب ہو جائے لیکن جو ذمہ داریاں ہیں اُن کو ادا نہ کرے اور اس مقام پر کھڑے ہونے سے جو سُکھ اور جو سرور اور لذت اور جو فیوض اور جو رحمتیں حاصل ہو سکتی ہیں اُن سے وہ اپنے آپ کو محروم کر لے۔

پس احباب جماعت

دُعائیں کریں

کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس محرومی سے بچائے اللہ تعالیٰ ہمارے ذریعہ دُنیا میں بشاشت اور سُکھ کا جو ماحول پیدا کرنا چاہتا ہے اس کی توفیق عطا ہو۔ ہم اللہ تعالیٰ کی منشاء اور اسی کی توفیق سے وہی بشاشت جو ہمیں دی گئی ہے نوعِ انسانی کے لئے دلیری اور بشاشت کے حالات پیدا کرنے والے بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیں

دُعا

کرتے رہنا چاہیئے اُس کی قوت اور اس کی توفیق کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہی ہمارا مددگار ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم گھوڑوں سے اِس لئے پیار کرتے ہیں کہ اللہ اور اُس کے رسول نے ہمیں ایسا کرنے کی تلقین فرمائی ہے

گھوڑے خود پالیں، اُن پر سواری کریں اور انہیں لمبا اور تیز چلنے کی عادت ڈالیں

چوتھے سالانہ گھوڑدوڑ ٹورنامنٹ کے اختتام کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

فرمودہ ۲۳ر تبلیغ ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۳ر فروری ۱۹۷۵ء

مورخہ ۲۳ر تبلیغ ۱۳۵۴ ہش : ۲۳ر فروری ۱۹۷۵ء سہ پہر کو چوتھے سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے اختتام پر سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا تھا اُس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
(محمد یوسف سلیم ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد و تعوذ کے اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"گھوڑوں کے سلسلہ میں قرآن عظیم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ذکر میں ایک بنیادی حقیقت یہ بتائی ہے کہ:۔

اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ" (ص ۳۸: ۳۳)

کہ میں (سلیمانؑ) الخیر سے اس لئے محبت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ یہ اچھی مخلوق یہ خیر مجھے اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتی ہے۔

ہمارے لئے محسن اعظم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد

سب سے بڑی "خیر"

جو ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی شان دکھانے والی ہے، وہ اُمتِ محمدیہ ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ" (آل عمران ۳: ۱۱۱)

اُمت محمدیہ کے وہ افراد جو حقیقی طور پر اور صحیح معنی میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والے اور آپؐ کے اُسوہ حسنہ کا عکس اپنے وجود میں ظاہر کرنے والے ہیں، وہ اُمت محمدیہ کے بہترین افراد ہیں۔ دوسرے نمبر پر "الخیر" سے مراد انسانیت ہے یعنی بنی نوع انسان ہیں جنہیں اشرف المخلوقات قرار دیا گیا۔ اور بنی نوع انسان میں ایک وہ "انسان کامل" علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی ہوا جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کریم میں یہ مذکور ہے

"قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ" (الکہف ۱۸: ۱۱۱)

یعنی بشر ہونے کے لحاظ سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انسان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ بشر کے مقام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ویسے ہی بشر ہیں جیسے کوئی دوسرا البشر اور ہر دوسرا البشر۔ بشر ہونے کے لحاظ سے ویسا ہی بشر ہے جیسا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس یہ وہ شرفِ انسانی ہے جس پر اسلام نے زور دیا ہے۔ نوع انسانی کے شرف اور عزت کو قائم کرنے کے لئے دُنیا میں پہلی بار قرآن کریم نے دعویٰ کیا غرض

شرفِ انسانی کا قیام

اسی "الخیر" کی محبت کا نتیجہ ہے جس سے بنیادی طور پر دو باتیں ہمارے سامنے آتی ہیں۔ ایک یہ کہ خدا کی پیدا کردہ اچھی چیزوں سے ہم اس لئے پیار کرتے ہیں اور اُن سے اس لئے تعلق رکھتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتی ہیں اور سب سے زیادہ یاد دلانے والی تو خود حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپؐ کو صفات باری کا مظہر اتم قرار دیا۔ آپؐ کی زندگی میں ہم نے اللہ تعالیٰ کی صفات کے کامل اور مکمل نمونے دیکھے اور جیسا کہ میں پہلے بھی کئی بار بتا چکا ہوں ہر انسان کو اپنے اپنے دائرہ استعداد کے اندر یہ طاقت بخشی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش اپنی زندگی میں پیدا کرکے اسی طرح اپنے دائرہ میں اپنے کمال کو پہنچ سکتا ہے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائرہ میں کمال کو پہنچے تھے۔ تاہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرہ استعداد کی وسعت اس قدر زیادہ ہے کہ کبھی ماں نے وہ بچہ نہیں جنا جس کا دائرہ ترقی اور دائرہ نشوونما اتنا بڑا ہو جتنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا۔

اور پھر دوسری مخلوق ہے۔ دوسری مخلوقات میں سے بعض کی خیر کم ہے اور بعض کی زیادہ۔ بعض کی خیر وقتی ہے اور بعض کی اس دنیوی زندگی کی انتہا تک ہے۔ چنانچہ جس مخلوق کی خیر یا بھلائی کا دائرہ انسان کی خدمت کے لحاظ سے قیامت تک پھیلا ہوا ہے۔ اُن میں سے ایک گھوڑا ہے جیسا کہ ابھی رپورٹ میں ایک حدیث پڑھی گئی تھی، گھوڑے کی پیشانیوں میں اللہ تعالیٰ نے اُمت مسلمہ کے لئے قیامت تک کے لئے

خیر اور بھلائی

اور فائدہ مقدر رکھا ہے۔ پس ہم اس لئے گھوڑے سے پیار کرتے ہیں کہ قرآن عظیم نے ان سے پیار کرنے کی ہمیں تلقین کی ہے۔ پہلے انبیاء کا نمونہ بھی ہمارے سامنے ہے اور خود حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ حسنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی ہمارے سامنے ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دن بعض صحابہؓ نے دیکھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھوڑے کے جسم کو اپنی چادر کے ساتھ صاف کر رہے ہیں اور اس سے بڑا پیار کر رہے تھے۔ صحابہؓ وہ لوگ تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جان دینے والے تھے۔ اسی وقت پر وہ آگے بڑھے اور انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! ہم یہ کام کرتے ہیں۔ آپ کیوں تکلیف فرما رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں! میں خود ہی یہ کام کروں گا۔ کیونکہ میرے خدا نے مجھے فرمایا ہے کہ تم ایسا کرو۔ اس طرح گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں امتِ مسلمہ اور نوعِ انسانی کے لئے ایک نمونہ قائم کر دیا کہ گھوڑوں کے اندر جو برکت رکھی گئی ہے اس کو کس طرح خدا تعالےٰ کے پیار میں اور اس کی رضا جوئی کی خاطر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

پس گھوڑے بذاتِ خود کوئی چیز نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے حجرِ اسود سے کہا کرتے تھے کہ مجھے پتہ ہے کہ تو کالے رنگ کا ایک معمولی پتھر ہے اور اپنی ذات میں کوئی چیز نہیں ہے لیکن مجھے حکم ہے کہ اسوۂ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کروں اور چونکہ میں

خدا تعالےٰ کا ایک مطیع بندہ

ہوں اسلئے تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو تجھ سے پیار کرتے دیکھا ہے۔ اس لئے میں بھی تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ اسی طرح ہم بھی گھوڑوں سے اسلئے پیار کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے پیار کیا ـــــ ہم گھوڑوں سے پیار کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ دُنیا کو یہ بھی معلوم ہو کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا تھا کہ قیامت تک کے لئے گھوڑے میری اُمت کو بھلائی اور خیر کے سامان پہنچاتے رہیں گے! آپ کی اُمت آپ سے اتنا پیار کرنے والی ہے کہ آپ کے اس فرمان کے مطابق اللہ تعالےٰ کی اس مخلوق سے جسے ہم گھوڑا کہتے ہیں اُمتِ مسلمہ قیامت تک برکت حاصل کرنے کی کوشش کرتی رہے گی۔

جیسا کہ ابھی رپورٹ میں بتایا گیا ہے اس ٹورنامنٹ میں کچھ ترقی تو ہوئی ہے لیکن اتنی نہیں ہوئی جتنی ہماری خواہش ہے۔ صرف ۳۳ جماعتوں کے گھوڑے یہاں پہنچے ہیں۔ حالانکہ ہماری جماعتوں کی تعداد ہزاروں تک جا پہنچی ہے۔ ہر جماعت میں کم از کم ایک گھوڑا تو ہونا چاہیئے خواہ دیسی ٹٹو ہی کیوں نہ ہو۔ یہ بھی بڑا کام آتی ہے۔ ۲۰۰ میل کی دوڑ میں اس ٹٹو نے زبانِ حال سے ہماری طرف منہ موڑ کر بڑی شان کے ساتھ کہا کہ تم مجھے ٹٹو ٹٹو کہا کرتے تھے مگر دیکھو آج میں عرب گھوڑوں اور حاجی بشیر کے تھارو بریڈ (THOROKGH BREP) کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل آئی ہوں۔ اس میں بھی ایک برکت ہے اور یہ بڑا کام آتی ہے اور یہ آگے اس لئے نکل آتی کہ جو لوگ ٹٹو پال رکھنے والے ہیں اور وہ اپنی ضرورت کے لئے رکھتے ہیں اشان کے لئے تو نہیں رکھتے۔ اسلئے ان کی ضرورت ان کو مجبور کرتی ہے کہ روزانہ نہیں تو ہر دوسرے دن

اس پر

۲۵-۳۰ میل کا سفر

کریں اسلئے اسکو چلنے کی عادت ہے اور وہ دوڑ میں تھکی نہیں مگر جن کو عادت نہیں تھی وہ تھک گئیں اس حقیقت کی طرف قرآن کریم نے یہ کہہ کر توجہ دلائی ہے۔

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً (التوبۃ ۹:۶)

کہ جب کوئی کام کرنا ہو تو اس کے لئے تیاری کرنی پڑتی ہے۔ اگر کوئی آدمی تیاری نہ کرے اور عین آخری وقت میں مقابلہ میں آجائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کی نیت نہیں تھی اس پیار کے اظہار کی جس کی طرف جماعت احمدیہ کو توجہ دلائی جا رہی تھی۔

بعض لوگ گھوڑے مانگ کر لے آتے ہیں کسی چیز کا مانگنا تو ویسے ہی بُری بات ہے چہ جائیکہ گھوڑے کا مانگنا، یہ تو گھوڑے کو ذلیل کرنے والی بات ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الاستعفاف عن المسئلۃ)

مانگنے والا ہاتھ خیر نہیں۔ چونکہ خیر سے خیر ملتی ہے اس لئے اس ہاتھ سے لوگوں کو خیر کس طرح مل جائے گی جو خیر نہیں رہا۔ کیونکہ چیز خیر کو اس طرح کھینچتی ہے جس طرح نُور نُور کو جذب کرتا ہے۔

پس

دوستوں کو میں نصیحت کرتا ہوں

کہ وہ گھوڑے مانگ کر نہ لائیں بلکہ اپنے گھوڑے رکھیں۔ اُن پر سواری کیا کریں۔ اُن سے کام لیا کریں۔ اُن سے پیار بھی کریں اور اُن سے خدمت بھی لیں۔ اُن کو لمبا اور تیز چلنے کی عادت بھی ڈالیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس کی سمجھ بھی عطا کرے اور نیکی کے کام اور خیر کے حصول کی سعی میں برکت کی توفیق بھی دے"۔

اس کے بعد حضور نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اور پھر حضور کی اقتداء میں اجتماعی دُعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۸ رفروری ۷۵ء کو مکرم شیخ محمد داؤد صاحب ابن مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب درویش قادیان دل کا شدید حملہ ہونے کی وجہ سے قضائے الٰہی سے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لائل پور سے ان کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور از راہِ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سات لڑکیاں اور دو لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ مسجد فضل لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاسک ملایا انڈونیشیا میں

خدام الاحمدیہ کا کامیاب تعلیمی و تربیتی کورس

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ انڈونیشیا

ہر سال مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کے زیر انتظام کسی شہر، قصبہ یا گاؤں میں دو ہفتہ کے لئے خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کا تعلیمی و تربیتی کورس منعقد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اسلام و احمدیت کے متعلق اپنی معلومات میں اضافہ کر کے اپنے آپ کو قوم اور ملک کے لئے بہتر سے بہتر وجود ثابت کر سکیں۔ اور تا ان کی آئندہ زندگی اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے بیش از پیش مفید ہو۔

اس مقصد کے پیش نظر شہر تاسک ملایا میں ۱۵ تا ۲۹ دسمبر ۶۵ء خدام و ناصرات کا تعلیمی و تربیتی کورس منعقد کیا گیا۔ جس میں بیس جماعتوں سے بجمد چالیس خدام و ناصرات نے شرکت کی۔

مندرجہ ذیل احباب کرام نے تعلیمی و تربیتی اسباق دئے۔

۱۔ مکرم مولوی محمد سعید انصاری صاحب مبلغ تاسک ملایا۔
مسئلہ وفات عیسیٰ علیہ السلام۔ نبوت۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۲۔ مکرم مولوی محی الدین صاحب مبلغ گاروت۔
ارکان اسلام۔ ارکان ایمان۔ تاریخ احمدیت

۳۔ خاکسار محمود احمد چیمہ۔ مبلغ بوگور۔
الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۴۔ مکرم سید شاہ محمد صاحب
مسئلہ خلافت

۵۔ مکرم راڈین انور صاحب مبلغ باونڈنگ وممبر تفسیر کمیٹی۔ اخلاق فاضلہ

۶۔ مکرم سکرہی بردی صاحب مبلغ باونڈنگ وممبر تفسیر کمیٹی
موازنہ مذاہب

۷۔ مکرم محفوظ صاحب معاون مبلغ تاسک ملایا
تجوید القرآن الکریم۔ نشانات ...

یہ تعلیمی و تربیتی کورس ایک نہایت مذہبی اور روحانی ماحول میں ادا کیا گیا جیسا کہ مندرجہ ذیل پروگرام سے ظاہر ہے۔

صبح ۳½ سے ۴½ تک تہجد اجتماعی
۴½ سے ۵ بجے تک نماز صبح اور درس حدیث
۵ سے ۶ بجے تک ریاضت
۶ سے ۷½ بجے تک غسل، ناشتہ تیاری برائے تعلیمی کورس
۷½ سے ۱۲ بجے تک تعلیمی و تربیتی کورس
۱۲ سے ۲½ تک نماز ظہر۔ کھانا۔ استراحت
۲½ سے ۶ بجے تک نماز عصر۔ اسباق تجوید القرآن الکریم۔ ریاضت
۶ سے ۷½ تک نماز مغرب۔ کھانا
۷½ سے ۱۰ بجے تک نماز عشاء۔ درس مقابلہ قرأت قرآن کریم۔ مقابلہ تقریر
۱۰ سے ۳½ تک تحت بستر

اس تعلیمی کورس کے انعقاد میں لوکل افراد نے بہت ہی محبت اور فراخ دلی سے تعاون کیا۔
جزاہم اللہ احسن الجزاء

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا مکرم نعیم احمد صاحب اور ڈائریکٹر تعلیمی و تربیتی کورس مکرم روسادی صاحب نے اس کورس کے جملہ انتظامات کو کامیاب کرنے میں اپنے فرائض کو احسن طور پر انجام دیا۔

بحمداللہ تاسک ملایا نے کھانا پکانے کے فریضہ کو نہایت خوش اسلوبی محنت اور ہمت سے ادا کیا اور کسی قسم کی تاخیر اور شکایت کا موقعہ پیدا نہ ہونے دیا۔

تاسک ملایا سے باہر چار میل کے فاصلہ پر پچاس ایکڑ رقبہ پر مشتمل ایک بہت بڑی جھیل ہے ایک دن خدام نے وہاں جا کر کشتی رانی کا مقابلہ کیا۔ فٹبال، ٹینس اور بیڈمنٹن کھیلوں کے مقابلے بھی ہوئے۔

۲۹ دسمبر ۶۵ء کو بعد نماز عشاء ۷½ سے ۱۱ بجے تک ایک الوداعی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں احباب جماعت و دیگر معززین کو بھی مدعو کیا گیا۔ مختلف تعلیمی اور دوسرے مقابلوں میں اوّل دوم سوم آنے والوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس موقعہ پر احباب جماعت کے علاوہ بعض معززین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ اس قسم کے اعلیٰ تعلیمی و تربیتی کورس سے ہمارے ملک کے نوجوانوں اور بچوں کے مذہبی اور اخلاقی معیار کو بلند کیا جاتا ہے اور امید ہے کہ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بالآخر دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے وہ دن جلد آئے کہ اسلام و احمدیت کی ترقی و کامیابی ساری دنیا میں ہو حق کی فتح اور باطل کی شکست ہو اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ساری دنیا میں لہرائے۔

آمین۔

موصی بھائیوں کیلئے خاص توجہ کے قابل اعلان

فارم اصل آمد پُر کرنے کی اہمیت

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ

قاعدہ یہ ہے کہ ہر موصی کی دوران سال جو حقیقی آمد ہو گی یہ اس کا حصہ آمد ادا ہونا چاہئے۔ ہر سال کے شروع میں ہر موصی کا ایک بجٹ تجویز ہوتا ہے۔ مثلاً سال کی آمد بارہ صد روپے سمجھ کر ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۱۲۰/- روپے بجٹ مقرر ہو گیا۔ لیکن آخر سال میں اصلی آمد کو مدنظر رکھ کر وصولی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

دوران سال ہر پیشہ آمد مختلف ہو سکتی ہے۔ کبھی کم ہوتی ہے اور کبھی زیادہ۔ تاجر اصحاب کے لئے یہ صورت خاص طور پر پیدا ہوتی رہتی ہے۔ ملازمین اور کاشتکاروں کے لئے بھی یہ صورت ممکن ہے۔ دفتر بہشتی مقبرہ میں ہر موصی کا علیحدہ علیحدہ کھاتہ ہے جس میں موصی کی اصل آمد کے مطابق واجب الادا حصہ آمد اور ادا شدہ رقم کا اندراج ہوتا ہے اور یہ اندراج موصی کے اپنے بیان کے مطابق ہوتا ہے۔ کیونکہ وصیت کا معاملہ خالصۃً اللہ تعالیٰ اور موصی کے درمیان ہے چونکہ اصلی آمد کم و بیش ہو سکتی ہے اور ہوتی رہتی ہے۔ اسلئے لازمی ہے کہ ہر موصی ہر سال کے آخر پر اپنی اصل آمد سے دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مطلع کرے تا اس آمد کو مدنظر رکھ کر دفتر والے موصی کے کھاتہ میں اسکے فاضلہ یا بقایا کا اندراج کر سکیں اور اسکا دے میں موصی کو اطلاع دے سکیں۔ ظاہر ہے کہ اگر کوئی موصی صاحب سال کے آخر پر اپنی سال بھر کی کل آمد کی اطلاع نہ دے گا تو دفتر والے اسکے ذمہ کے بقایا یا اس کے فاضلہ کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔

قواعد کے مطابق دفتر بہشتی مقبرہ دورانی سال کے آخیر پر (اپریل مئی میں) ہر موصی کو مطبوعہ اصل آمد فارم بھیجتے ہیں لیکن بہت سے موصی احباب اس فارم کے پُر کرنے میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور اسے واپس دفتر کو بھجوانے میں بے پرواہی کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کا حساب واضح نہیں ہوتا۔ بلکہ اصل آمد معلوم نہ ہونے کی بناء پر وہ موصی بقایا دار قرار پاتے ہیں اور صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق ایسے اصحاب کی وصایا قابل منسوخی قرار پاتی ہیں۔ پس فارم اصل آمد کا پُر کر کے دفتر کو بھجوانا ہر لحاظ سے موصی بھائیوں کے مفاد میں ہے۔ سب احباب کو اس کا پورا التزام چاہئے۔ ورنہ مجلس کارپرداز ازروئے قواعد اس بارے میں سہل انگاری کرنے والے اصحاب کی وصیتوں کو منسوخ قرار دینے پر مجبور ہوتی ہے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم سید عبدالکریم صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ نیز میری والدہ صاحبہ بھی بیمار رہتی ہیں۔ ہر دو کی کامل صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(حنیفہ قمر بنت سید عبدالکریم صاحب کھاریاں)

۲۔ میرے والد محترم ملک محمد خورشید صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او آف ساہیوال جو کہ عرصہ تقریباً دو سال سے لاہور میں اپنے داماد ملک محمود احمد خان صاحب کے پاس قیام پذیر ہیں تقریباً دس بارہ روز سے شدید علیل ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔
(محمد مجید خان ولد ملک محمد خورشید صاحب ... اسلام پارک)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۴۲ روپے
دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے
زرد جام عشق طاقت کی جنرل ٹانک کورس ۳۵ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ فون ۵۲۶۲۳
شاہراہ قائد اعظم ۔ لاہور

شہزین
شہزین
شہزین
مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون ۳۸ | ٹنڈو محمد خان | گوجرانوالہ فون ۴۴۴۴

کیریز (دانتوں کے گھن) میں اینٹی کیریز
ANTICARIES
پائیوریا (ماخورہ) میں اینٹی پائیوریا
ANTI PYORRHOEA
دانتوں کی حفاظت کرتا ہے
قیمت فی کورس ۔/۱۰ روپے مفید لٹریچر مفت
• کریم میڈیکل ہال بالمقابل مسجد احمدیہ لائلپور
• کیور یٹو میڈیسن کمپنی کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

فون نمبر ۵۸۲۴۲ گرام: "نوبل"
ہر قسم کے مال کی امپورٹ اور ایکسپورٹ کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں

اے ۔ چوہدری اینڈ کمپنی

۲۵ برانڈرتھ روڈ ۔ رام گلی نمبر ۱ ۔ لاہور

گائے ۔ بھینس ۔ بھیڑ ۔ بکری اور دیگر جانوروں کا جان لیوا اپھارہ "شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے ۱۵ منٹ میں غائب ۔ ہر پیکٹ پر گارنٹی ۔ قیمت ۔/۷۵ ۔ درجن ۔/۶ دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت ۔
تیار کردہ :۔ **شاہ ہومیو پیتھک سٹور**
رحمت بازار ۔ ربوہ

تریاق سلیمانی

بدہضمی کا دورہ ہو یا قبض کی حالت ہو
تسکین کی ضمانت ہے تریاق سلیمانی
متلی کی شکایت میں، معدے کی گرانی میں
پیغام مسرت ہے، تریاق سلیمانی
تبخیر سے گر کوئی مضطر ہو اسے کہدو!
لو وجہ سکینت ہے تریاق سلیمانی
تیار کردہ :۔ المنار دواخانہ ۔ ربوہ

ہر قسم کا ریشمی و سوتی کپڑا

بے حد رعائتی نرخوں پر

خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں ۔ یہ خاص رعایت صرف تین ہفتوں کے لئے ہے ۔ احباب کرام اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں ۔
منور احمد بھٹی
بھٹی چیپ سٹور ۔ رحمت بازار ربوہ

لاہور میں

اپنی جملہ طبی ضروریات مثلاً ہر قسم کی معجونیں ۔ خمیرے ۔ اطریفل ۔ عرق ۔ شربت مکمل اجزاء سے تیار کردہ ۔ نیز خالص شہد اور خالص بادام روغن اور یونانی نسخہ جات
نصف صدی قدیم دواخانہ
حکیم محمد جمیل رجسٹرڈ پریکٹیشنر
محمدی دواخانہ
۲۴ ع ۔ نیز روڈ ۔ مصری شاہ لاہور

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں ۔ سالانہ چندہ ۔/۵ روپے
(مینجنگ ایڈیٹر)

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ

الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں ۔
چندہ سالانہ ۔/۱۰ روپے
(منیجر)

بواسیر PILES

کی حیرت انگیز دوا
پائلز کیور PILES CURE.
صرف پہلے دو کیپسولز سے فوری آرام ۔ چار کیپسولز کے مکمل کورس سے بیماری ختم ۔
قیمت مکمل کورس ۔/۲۰ مفید لٹریچر مفت منگوائیے
کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ۔ کراچی ۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم ممتاز محمد کا نکاح ہمراہ آمنہ بھٹی بنت مکرم عبد المجید صاحب بھٹی آف ناظم آباد کراچی سے محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد پر ۲۸ دسمبر کی شام کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا ۔
احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ طرفین کے لئے بابرکت فرمائے ۔
محمد نور محمد
نارتھ ناظم آباد ۔ کراچی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو مارکیٹ
راوی روڈ ۔ لاہور
فون ۶۲۶۱۸ کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں!
(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتی ترقّی کا راز

(مکرم نسیم سیفی صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہم میں سے ہر شخص کی یہ دِلی تمنا ہے کہ اسلام اور احمدیت جلد از جلد دُنیا کے تمام حصّوں میں پھیل جائے اور تمام بنی نوع انسان اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کو سمجھ کر اور اس کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنی دُنیاوی زندگی کو بھی بہتر بنائیں اور اخروی زندگی کو بھی سنواریں۔

ہم اپنی اس دِلی تمنّا کو صرف اور صرف اِس طرح عملی جامہ پہنا سکتے ہیں کہ ہم میں سے ہر شخص ہر طریق سے اسلامی تعلیم کو ہر ذی رُوح تک پہنچائے۔ ہم خود اس پر عمل کریں دوسروں کو اس کا یقین دلائیں کہ صرف اور صرف اسلام ہی کی تعلیم سے ہمارے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۵۷ء میں فرمایا تھا:۔

" اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انصار کا ذکر فرمایا ہے اور پھر ان کی قربانیاں بھی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند تھیں۔ چنانچہ جب ہم انصار کی تاریخ کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں کہ اگر آپ لوگ جو انصار اللہ ہیں ان کے نقشِ قدم پر چلیں تو یقیناً اسلام دُور دُور تک پھیل جائے اور اتنی طاقت پکڑے کہ دُنیا کی کوئی طاقت اس کے مقابلہ پر ٹھہر نہ سکے۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم حقیقی معنوں میں انصار اللہ بن جائیں اور جن انصار کا قرآن کریم میں ذکر ہے اور جن کی قربانیوں کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے ہم بھی ان انصار کے نقشِ قدم پر چل سکیں اور ایسی ہی قربانیاں دے سکیں۔

ہم ان کے نقشِ قدم پر چلیں گے تو ہمارے بچّے اور نوجوان بھی ہمارے نمونہ سے فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ اور اِس میں کیا شک ہے کہ کسی قوم کی ترقی کے لئے یہ بات از بس ضروری ہے کہ اس کے بچّے، نوجوان اور بوڑھے سب کے سب مل کر کام کریں اور قدم آگے بڑھائیں۔

آیئے ہم انصار اللہ اپنے فرض کو پہچانیں اور جماعت کی ترقی کو قریب سے قریب تر لانے کی ہر ممکن سعی کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مدد فرمائے آمین ؎

مکرم ملک آیت الرحمٰن صاحب حال مقیم لنڈن وفات پا گئے

اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون

میرے چچا زاد بھائی ملک آیت الرحمٰن صاحب پچاس برس سے کم عمر میں لندن میں غریب الوطنی کی حالت میں مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۷۵ء کو ایک بیوہ، چار لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحوم عرصہ سے انگلستان میں مقیم تھے اور چند سالوں سے گردوں کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ کئی بار ہسپتال میں داخل ہوئے اور نہایت صبر و شکر سے بیماری کاٹی۔ لندن سے عزیزم برادرم ملک خلیل احمد صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

" اپنے اور پرائے سبھی اس بات پر متفق ہیں کہ ایسا حلیم الطبع، مہمان نواز، خلیق اور شکر گزار انسان بہت ہی جلد ہم سے جُدا ہو گیا۔ باوجود اس کے کہ یہاں لوگ منگل کے روز سخت مصروف ہوتے ہیں جنازہ میں بہت سے احباب نے شرکت کی اور تقریباً ۸ میل کا سفر طے کر کے مسلمانوں کے قبرستان میں لحد میں اُتارا۔ لوگ اس کی باتیں کرتے نہیں تھکتے۔ آخری تکلیف دہ دنوں میں اُس نے کسی شخص، کسی ڈاکٹر، کسی نرس کو پانی تک کے لئے تکلیف نہ دی۔ اگر کہا گیا کہ میاں! پانی تو مانگ لیا ہوتا تو جواب دیا "کسی کو کیا تکلیف دینی ہے۔" ایک طرف فالج ہو گیا تھا ہاتھ کا اشارہ بھی نہیں کر سکتے تھے ساتھ والے بستر پہ ایک انگریز مریض کا کہنا ہے کہ جو تکلیف اُس کو تھی خدا کرے کسی کو نہ ہو۔ لیکن یہ شخص ساری رات ALHAMDO (الحمد للہ) جیسا کوئی فقرہ کہتا رہتا تھا پتہ نہیں اس کا کیا مطلب ہے۔"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اسکے معمر والد مکرم فقیر اللہ صاحب ساہیوال اور اس کے بیوی بچّوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ؎

(خاکسار منظور احمد۔ خانیوال)

ارشاد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ

" امانت تحریکِ جدید الہامی تحریک ہے اِس میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی "

(افسر امانت تحریکِ جدید۔ ربوہ)

ضرورت ہے

چند میڈیکل ری پریزنٹیٹوز
MEDICAL REPRESENTATIVES
اور ایک ڈسپنسر (DISPENSER) کی
تجربہ کار (TRAINED) اور شادی شدہ
نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ اچھا معاوضہ
اور تیز رفتار ترقی۔ اپنے امیر یا صدر صاحب
کی تصدیق اور اسناد کی نقول کے ساتھ
درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں:۔
منیجر کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

تدریسی مرکز
(دار الصدر غربی)
برائے
ایف اے۔ بی اے۔ ایم اے
(اوقات ۵½ تا ۷½ شام)
چوہدری محمد شریف خالد — ایم اے، ایل ایل بی
فضل الرحمٰن نعیم — ایم اے

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

دانتوں کی کامیاب علاج گاہ

ناسخورہ۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون یا پیپ آنا۔ چائے یا پانی کا گرم سرد لگنا اور دانت درد کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔
نیز
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک
آف چنیوٹ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ۔ فون نمبر ۵۴۳

عمارتی لکڑی

عمارتی لکڑی خریدنے سے پہلے ہم سے مشورہ کر کے فائدہ اُٹھائیں نیز ہمارے ہاں ہر قسم کا سٹاک موجود ہے مثلاً دیار، کیل، پڑتل، چیل وغیرہ۔
چوہدری عبد الکریم محمد الیاس ٹمبر مرچنٹ
متصل نشاط سینما۔ سرگودھا
فون نمبر ۳۹۸۴

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبد السلام، عبد المنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گول بازار۔ ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴